رہبر معظم کا نماز کے 23 ویں اجلاس کے شرکاء کے نام پیغام - 31 /Dec/ 2014

رہبر معظم انقلاب اسلامی حضرت آیت اللہ العظمی خامنہ ای نے نماز کے 23 ویں عام اجلاس کے نام اپنے پیغام میں ،اسلام کے اس بےمثال فریضہ کی ترویج کے سلسلے میں گرانقدر کوششوں کی طرف اشارہ کیا اور نمازگزاروں بالخصوص جوانوں کی رفتارمیں ان آثار کے حقیقت پسندانہ اندازےاوراسی طرح نماز کی ترویج اور نماز گزار کے لئے فرصت فراہم کرنے کے سلسلے میں حکام کے اقدامات کا جائزہ لینے کی ضرورت پر تاکید کرتے ہوئے فرمایا: نماز کے گرانقدر اجلاس کے منتظمین کو اپنے کارآمد عمل اوراسے نقطہ کمال کے قریب پہنچانے کے لئے اس حقیقت پسندانہ محاسبہ اور عقلمندانہ اندازےکے سلسلے میں کمر ہمت باندھ لینی چاہیے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی کے پیغام کے متن کو آج صبح (بروز بدھ) اہواز میں نماز کی منتظمہ کمیٹی کے سربراہ حجۃ الاسلام والمسلمین قرائتی نے پیش کیا ۔ رہبر معظم انقلاب اسلامی کے پیغام کا متن حسب ذیل ہے:

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کئی برس ہوگئے ہیں کہ ملک بھر میں ہر سال اس مبارک جذبہ ، ہمت اور اجلاس کے ذریعہ ذہنوں اور دلوں میں نماز کے بارے میں غور و فکر کرنے اور سوچنے سمجھنے کا شوق اور جذبہ پیدا کیا جاتا ہےاور اسلام کے اس بےمثال فریضہ اور دین و دینداری کے مضبوط ستون کے بارے میں نکتوں ،یاد دہانیوں و انتباہات کے بارے میں معاشرے کو آگاہ کیا جاتا ہے اور اجلاس کے منتظمین ، سامعین اور مصنفین پر اللہ تعالی کا یہ بہت بڑا لطف و کرم ہے۔

اب وقت آگیا ہے کہ ان قابل قدر کوششوں کی محصولات کو حقائق کے ترازومیں تولا جائے ؛ اور دیکھا جائے کہ نماز پڑھنے والے اور نماز کو ہلکا نہ سمجھنے والےمخاطبین بالخصوص نوجوانوں اور نماز کی وادی میں تازہ قدم رکھنے والوں کی رفتار میں اس دعوت کے کیا اثرات مرتب ہوئے ہیں اور اس کے ساتھ نماز کی کیفیت ، خشوع و خضوع کی حفاظت کے بارے میں دیکھا جائے جو اس صالح و رحمانی عمل کا اصلی جوہر اور اصلی روح شمار ہوتی ہے ؛ اور پھر ان حکام کی ذمہ داریوں کو بھی دیکھا جائے جنھیں اس سلسلے میں مساجد کی تعمیر یا مدارس اور یونیورسٹیوں میں نماز کے اہتمام یا زمینی اور ہوائی سفر میں نمازیوں کے لئے مواقع فراہم کرنے یا تصویری اور صوتی ذرائع ابلاغ میں نماز کی ترویج کے سلسلے میں ہنری طریقوں سے استفادہ کرنے ، یا اس مختصرو پرمغز عمل کی خوبیاں بیان کرنے جیسے امور میں ذمہ داریاں سونپی گئی ہیں یا کتاب ومقالہ کی تحریرمیں یا دوسرے میدانوں میں ان کے دوش پر جو ذمہ داریاں رکھی گئی تھیں انھیں انھوں نے کس حد تک پورا کیا ہے۔

اجلاس نماز ایک مبارک ، ماجور اور کارآمد اقدام ہے لیکن اس قابل قدر اقدام کو نقطہ کمال کے قریب پہنچانے میں زیادہ سے زیادہ تلاش کی ضرورت ہے اور اس کے لئے حقیقت پسندانہ اور عقلمندانہ محاسبہ اور اندازے لگانے کی ہمت و کوشش کرنی چاہیے اور اس کے نتائج کے حصول کو اس حصہ کی خلاقیت سمجھنا چاہیے۔

آپ سب کے لئے خصوصا گرانقدر عالم دین حجۃ الاسلام جناب قرائتی کے لئے اللہ تعالی کی بارگاہ سے توفیق طلب کرتا ہوں۔

سید علی خامنه ای

9/ دی / 1393